سوال

(516)ذرائع ابلاغ سے وابستہ محفلوں اورڈراموں میں جانا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ذرائع ابلاغ سے وابستہ مسلمان آدمیوں کو بعض ایسی محفلوں اورڈراموں میں بھی جانا پڑتا ہے جہاں موسیقی اور بعض بڑے تکلیف دہ مناظر ہوتے ہیں اور معاشرے کےلیے ان کا نقصان دہ ہونا واضح ہوتا ہے 'توکیا اس سے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرایسی محفل میں شرکت سے مقصود مصلحت عامہ ہولطف اندوزہونا مقصود نہ ہو اورحاضری سے مقصود شر سے بچنا ہواوروہ اس قابل مذمت معمہ یا معاشرے میں اس لیےداخل ہو تاکہ شر کو پہچانے اوراس کے عیوب کو واضح کرے اوراس کا مقصد نیک ہو توکوئی حرج نہیں ۔اوراگر وہ ان محفلوں میں لطف اندوزی یا برے مقاصد کےلیے جائے تو پھر جائز نہیں ۔ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَإِذا رَ‌أَيتَ الَّذينَ يَخوضونَ فى ءايـٰتِنا فَأَعرِ‌ض عَنهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِ‌هِ ... ٦٨ ... سورة الانعام

’’اورجب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جوہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کررہے ہیں توان سے الگ ہوجاؤیہاں تک کہ وہ اورباتوں میں مصروف ہوجائیں ۔‘‘

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(من كان يومن بالله واليوم الاخر فلا يجلس على مائدة يدار عليهم الخمر) (جامع الترمذي ‘الادب ‘باب ماجاء فى دخول الحمام ‘ح :٢٨٠١)

’’جوشخص اللہ تعالیٰ اوریوم آخرت پرایمان رکھتا ہووہ کسی ایسے دسترکوان پر نہ بیٹھے 'جس پر بیٹھنے والوں کو شراب پش کی جارہی ہو۔‘‘

اللہ تعالیٰ نے بیہودہ بکواس کرنے والواورانہیں منع نہ کرنے والوں کو بھی انہی کی طرح قراردیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص391

محدث فتویٰ